السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاص مصیبت میں انسان تعویز لے سکتا ہے ؟ اور شرکیہ دم جھاڑ کر سکتا ہے یا کروا سکتا ہے ؟ بعض علماء کا بھی فتوی ہے کہ اگر جان کا خطرہ ہو اور جان بچانا مقصود ہو تو انسان شرکیہ دم جھاڑ کروا سکتا ہے حالانکہ اللہ نے فرمایا میں چاہوں تو ہر گناہ کو معاف کردوں گا لیکن شرک کو معاف نہیں کروں گا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان تو قتل ہوجائے زندہ جل جائے لیکن (لاتشرک باللہ) "اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرنا ۔ ابن ماجہ کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء (4034) المشکوٰۃ (850) والادب المفرد (18) بتحقیق البانی رحمۃ اللہ علیہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسنون دم کے لیے اہل علم نے بعض شرطیں بیان کی ہیں یعنی دم اللہ کے کلام یا اس کے اسماء صفات اور عربی زبان میں ہو دم معروف المعنی ہو اور یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دم جھاڑا بذاتہ موثر نہیں بلکہ اس کی تاثیر اللہ (عزوجل کی قضاء وقدر سے ہے ۔ (عون المعبود 4/21)

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ پریشانی کے موقعہ پر شرکیہ دم جھاڑ کرنا ناجائز ہے پھر بعض روایات میں تصریح موجود ہے ۔

(لا باس بالرقی مالم تکن شرکا» صحیح مسلم کتاب السلام باب لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک (5732»

(یعنی "دم کا کوئی حرج نہیں جب تک وہ شرکیات پر مشتمل نہ ہو ۔ (سنن ابی داؤد، باب فی الرقی

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شرکیہ دم جھاڑا بالکل ناجائز ہے اس طرح تعویزات سے بھی احتراز کرنا چاہیے صرف ثابت شدہ دم پر اکتفا کیا جائے اسی میں خیر وبرکت ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص577

محدث فتویٰ